بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ناپاک دوائی لگاکر پڑھی گئی نماز کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت! میں ایک چینی ڈاکٹر کے ہاں گیا کیونکہ میرے پاؤں میں بہت درد ہوتا ہے۔ اس ڈاکٹر نے دوائی کے طور پر میرے پاؤں پر شراب لگادی۔ ڈاکٹر نے پہلے یہ دوائی لگائی اور اوپر سے پٹی کردی۔ میں نے چونکہ پہلے سے وضو کیا ہوا تھا اس لیے اسی حالت میں ہی میں نے نماز پڑھ لی۔ میرا سوال یہ ہے کہ یہ نماز ہوگئی یا پھر لوٹاؤں؟ جزاک اللہ

سائل: **محمد وسیم، برما**

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کی شرائط میں سے ایک شرط جسم کا پاک ہونا بھی ہے۔ شراب ناپاک ہے۔ اس لیے اگر شراب ایک انچ قطر (One inch Diametor) کے سکہ کے برابر یا اس سے کم لگی ہوئی تھی تو نماز ہوگئی، دوبارہ لوٹانے کی ضرورت نہیں اور اگر ایک انچ قطر کے سکہ سے زیادہ لگ گئی تھی تو اس نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔

یہ بات بھی واضح رہے کہ جب تک یہ شراب جسم سے لگی رہی تو جسم ناپاک ہی رہا۔ اس دوران جو نمازیں ایک انچ قطر کے سکہ سے زیادہ ہونے کی صورت میں پڑھی گئیں تھی ان تمام کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد الیاس گھمن

25-جنوری 2021ء